31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 05 مئی 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز پیر یکم فروری 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد اور اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

*5454: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد مع نام، پتہ جات اور سرکاری عہدہ بتائیں؟

(ب) اس یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ کے ممبران کو کون کون نامزد کرتا ہے یا ان کا چناؤ کس طریق کار کے تحت کون کرتا ہے یہ آخری مرتبہ کب کتنے عرصہ کے لیے بنایا گیا تھا ان کی اہلیت کیا ہے۔

(ج) موجودہ سنڈیکیٹ کی کتنی میٹنگ ہوئی ہیں کس کس تاریخ کو ہوئی ہیں ان میں کتنے ممبران نے علیٰحدہ علیٰحدہ شمولیت کی تھی۔

(د) سنڈیکیٹ کے پاس کیا کیا اختیارات ہیں۔ اور انہوں نے یونیورسٹی آف ساہیوال میں طلباء و طالبات کے وسیع تر مفاد میں کیا کیا اہم فیصلے کیے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ میں ممبران کی کل تعداد 20 ہے۔ وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سینڈیکیٹ کے چیئر پرسن، سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون اور پارلیمانی معاملات، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین، صوبائی اسمبلی کے دو ممبر، وائس چانسلر اور رجسٹرار Ex-Officio ممبر ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ میں فی الحال پرو وائس چانسلر، پانچ ممتاز شخصیات، دو ڈین اور ایک الحاق شدہ کالج کے پرنسپل کی نشست

خالی ہے۔ان ممبران کا تقرر تین سال کے لیے کیا جاتا ہے۔ممتاز شخصیات اور ڈین گورنر/چانسلر جبکہ کالج پرنسپل کو حکومت پنجاب نے نامزد کرنا ہوتا ہے۔سینڈیکیٹ کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب)یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبران کی نامزدگی یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ 2015 کی شق نمبر 21(1)(a) کے تحت کی جاتی ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔یونیورسٹی کا سینڈیکیٹ ابھی بھی فعال ہے آخری مرتبہ تین برس کے لیے پانچ ممتاز شخصیات کی نامزدگی گورنر/چانسلر نے 6 ستمبر 2017 کو کی تھی جس کا نوٹیفیکیشن ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب یونیورسٹی آف ساہیوال کو ہدایت کر چکا ہے کہ اگلے تین برسوں کی نامزدگی کے لیے پینل جمع کروادیا جائے۔(تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج)یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ کی اب تک 8 میٹنگز مندرجہ ذیل تاریخوں کو منعقد ہوئی ہیں۔

1	15.2.2018
2	13.4.2018
3	08.1.2019
4	12.7.2019
5	29.11.2019
6	27.12.2019
7	02.3.2019
8	17.6.2020

متذکرہ بالا میٹنگز میں جن ممبران نے شرکت کی تھی ان کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سینڈیکیٹ کے اختیارات یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ 2015 کی شق نمبر 22 میں تفصیل سے درج ہیں جو ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے قیام سے لیکر تاحال سینڈیکیٹ میں مختلف انتظامی کمیٹی اور انتظامی دفاتر کی سفارشات پر یونیورسٹی سینڈیکیٹ نے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے بجٹ 20-2019 اور 21-2020 کی منظوری دی یونیورسٹی کی ترقی اور طلباء کے وسیع تر مفادات کے لیے گورنمنٹ سے بجٹ خسارہ کی سفارشات کی۔ اس کے علاوہ سینڈیکیٹ نے طالب علموں کے اعلیٰ تعلیم یافتہ پی ایچ ڈی سند یافتہ اساتذہ کرام کی بھرتی کر کے ساہیوال جیسے شہر میں دنیا بھر کی مختلف یونیورسٹیز سے تجربہ کار ریسرچرز کی خدمات حاصل کیں۔ ساہیوال اور گردونواح کے طالب علموں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے یونیورسٹی آف ساہیوال ایک مشہور پبلک سیکٹر یونیورسٹی کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے جس سے علاقہ میں والدین اور علاقہ مکینوں کے بچوں کو دور دراز جاکر تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

بروز پیر یکم فروری 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

بہاولپور: پی پی 251 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5818: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں کہاں کہاں بوائز و گرلز سرکاری کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(ج) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د)ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات ٹھیک ہیں اور طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں۔

(ہ)ان کالجوں میں طالب علموں کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت ہے۔

(و)کیاان کالجوں میں فرنیچر و دیگر ضروری سامان میسر ہے نہیں تواس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی 251 بہاولپور میں صرف ایک گرلز کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین, ہتھیجی میں واقع ہے۔ جبکہ بوائز کالج کوئی نہ ہے۔

(ب)بجٹ برائے مالی سال 21-2020 مبلغ 63.614 ملین برائے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی کے لیے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

(ج)گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہتھیجی میں ٹیچنگ کیڈر کی کل منظور شدہ اسامیاں 22 ہیں۔ جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ اسامیوں کی تفصیل:-

لیکچرار BS-17

ا۔ لیکچرار باٹنی (01) BS-17 ۲۔ لیکچرار کیمسٹری (01) BS-17 ۳۔ لیکچرار سوکس (01) BS-17 ۴۔ لیکچرار اکنامکس (01) BS-17 ۵۔ لیکچرار ایجوکیشن (01) BS-17 ۶۔ لیکچرار انگلش (01) BS-17 ۷۔ لیکچرار ہوم اکنامکس (01) BS-17 ۸۔ لائبریرین (01) BS-17 ۹۔

لیکچرار ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن (01) BS-17 ۱۰۔ لیکچرار فزکس (01) BS-17 ۱۱۔ لیکچرار سوشیالوجی (01) BS-17 ۱۲۔ لیکچرار شماریات (01) BS-17

اسسٹنٹ پروفیسر BS-18

۱۔ اسسٹنٹ پروفیسر انگلش (01) BS-18 ۲۔ اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات (01) BS-18 ۳۔ اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی (01) BS-18 ۴۔ اسسٹنٹ پروفیسر اردو (01) BS-18

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کل منظور شدہ اسامیاں 28 ہیں۔ جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نان ٹیچنگ اسامیوں کی تفصیل

۱۔ ہیڈ کلرک (01) BS-16 ۲۔ سینئر کلرک (01) BS-14 ۳۔ جونئیر کلرک (02)

BS-11 ۴۔ کیئر ٹیکر (01) BS-09

۵۔ لیکچرار اسسٹنٹ (05) BS-07 ۶۔ لائبریری کلرک (01) BS-05 ۷۔

نائب قاصد (02) BS-01 ۸۔ لیبارٹری اٹینڈنٹ (03) BS-01 ۹۔ مالی (01)

BS-01 ۱۰۔ چوکیدار (04) BS-01

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی نئی تعمیر شدہ عمارت ہے اور طالبات کی تعداد 147 ہے، کالج میں 12 کلاس رومز موجود ہیں جن میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(و) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں فرنیچر و دیگر ضروری سامان میسر ہے۔ جس میں کرسیوں کی تعداد 100 ہے۔ مزید بر آں اضافی فرنیچر کے لیے حکومت کی طرف سے فنڈز موصول ہو چکے ہیں۔ جو کہ اسی سال مہیا کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

بروز پیر یکم فروری 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

بہاولپور میں یونیورسٹی کالجز اور کیمپس و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5821: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں کون کون سی یونیورسٹیز اور کالجز کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) اس شہر میں کس کس یونیورسٹی کے کیمپس قائم ہیں۔ اور یہ کس قاعدہ قانون کے تحت چل رہے ہیں۔

(ج) کتنی پرائیویٹ یونیورسٹی اور کالجز ہیں۔

(د) سرکاری یونیورسٹی اور کالجز کے لیے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کس کس سرکاری یونیورسٹی اور کالجز میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(و) کیا حکومت اس شہر میں زیر تعمیر سرکاری کالجز و یونیورسٹی کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ ہے ان کا کتنا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر میں تین یونیورسٹیز اور پانچ کالجز تعلیم و تدریس کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں اور ایک کالج زیر تعمیر ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل یونیورسٹیز

۱۔ اسلامیہ یونیورسٹی، بغداد کیمپس حاصل پور روڈ بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ صادق کالج وویمن یونیورسٹی ریاض کالونی بہاولپور۔

۳۔ چولستان یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز نزد ڈی ایچ اے بہاولپور۔

تفصیل کالجز

۱۔ گورنمنٹ ایس ای کالج نزد جی پی او بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور۔

۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور۔

۴۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن حاصل پور روڈ بہاولپور۔

۵۔ گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس چیمہ ٹاؤن بہاولپور۔

تفصیل زیر تعمیر کالج

بہاولپور شہر میں گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج زیر تعمیر ہے۔ جس کی تعمیر جون 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔

(ب) بہاولپور میں یونیورسٹیاں اسمبلی سے پاس شدہ ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ صادق کالج وویمن یونیورسٹی ریاض کالونی بہاولپور۔

(ج) بہاولپور شہر میں کوئی پرائیویٹ یونیورسٹی نہیں ہے جبکہ پرائیویٹ کالجز کی تعداد 39 ہے۔

(د) تفصیل مختص کی گئی رقم برائے کالجز سال 21-2020 درج ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ ایس ای کالج نزد جی پی او بہاولپور۔ -/62959 ملین روپے۔

۲۔ گورنمٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور۔ -/46.575 ملین روپے

۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور۔ -/17.595 ملین روپے

۴۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن حاصل پور روڈ بہاولپور۔

-/34.838 ملین روپے

۵۔ گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس چیمہ ٹاؤن بہاولپور۔ -/38.885 ملین

۶۔ گورنمنٹ کالج ہوم اکنامکس کالج بہاولپور زیر تعمیر ہے اور اسکی ترقیاتی سکیم کی مد میں اب تک 188.322 ملین جاری کئے جا چکے ہیں اور محکمہ کی مواصلات و تعمیرات پر اب تک 165.880 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ہ) سرکاری یونیورسٹی کی خالی اسامیاں مندرجہ ذیل ہیں:-

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور

Cadre	Grade	Total Sanctioned Post			
		Permanent		Temporary/Count	
		Filled	Vacant	Filled	Vacant
Professor	21	40	83	N/A	N/A
Associate Professor	20	52	197	N/A	N/A

Assistant Professor	19	328	555	11	N/A
Lecturer	18	158	389	20	N/A
		578	1224	31	0

۲۔ گورنمنٹ صادق کالج وومن یونیورسٹی بہاولپور۔

گورنمنٹ صادق کالج وومن یونیورسٹی بہاولپور کے Service Statutes تاحال چانسلر / گورنر سے منظور نہیں ہوئے۔ یونیورسٹی میں خالی اسامیوں کی تعداد Service Statutes کی منظور ہونے کے بعد ہی طے کی جاسکے گی۔

سرکاری یونیورسٹی کالجز کی خالی اسامیاں درج ذیل ہیں۔

کالج کا نام	تدریسی	غیر تدریسی
گورنمنٹ ایس ای کالج نزد جی پی او بہاولپور	11	22
گورنمٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور	6	6
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور	کوئی نہیں	4
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن حاصل پور روڈ بہاولپور	کوئی نہیں	3
گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس چیمہ ٹاؤن بہاولپور	4	3

(و) بہاولپور شہر میں کوئی بھی سرکاری یونیورسٹی زیر تعمیر نہیں ہے البتہ گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج زیر تعمیر ہے۔ جس کی تعمیر جون 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے مالی سال 21-

2020تک مبلغ -/188.322 ملین روپے جاری کیے گئے اور 31.10.2020تک مبلغ -/165.880 ملین محکمہ تعمیرات خرچ کر چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

بروز پیر یکم فروری 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التوا سوال

پی پی 49 نارووال میں خواتین و بوائز کالجز کی تعداد اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5894: جناب بلال اکبر خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 49 نارووال میں کہاں کہاں کالج برئے خواتین و بوائز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے کس کی بلڈنگ خستہ حال اور ناکافی ہے۔

(ج) ان کالجوں کے لئے کتنا فنڈز موجودہ مالی سال 21-2020 میں فراہم کیا گیا ہے اور کتنا مزید فراہم کیا جائے گا۔

(د) ان میں اساتذہ کی پوزیشن کیسی ہے کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں۔

(ہ) ان میں کون کون مسنگ فسیلٹیز ہیں۔

(و) اس کی تمام مسنگ فسلیٹیز کب تک فراہم کر دی جائیں گی اور خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 02 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) چونکہ پی پی 94 نارووال کے دیہات پر مبنی حلقہ ہے اس میں صرف ایک کالج گورنمنٹ زینب بی بی حمیدہ گرلز ڈگری کالج تونڈی بھنڈرہ میں واقع ہے۔

(ب) گورنمنٹ زینب بی بی حمیدہ گرلز ڈگری کالج کی بلڈنگ بہترین حالت میں ہے اور ابھی تک موجودہ حالت کی تعداد کافی ہے۔

طالب علموں کی تعداد	کرسیوں کی تعداد
529	577

(ج) گورنمنٹ زینب بی بی حمیدہ گرلز ڈگری کالج کے لیے مالی سال 21-2020 میں 30.056 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے مذکورہ کالج کو مالی سال 21-2020 میں طالبات کے لیے 367 عدد کرسیاں فراہم کر دی گئی ہیں۔

(د) اس کالج میں اساتذہ کی پوزیشن / اسامیوں کی صورتحال مندرجہ ذیل ہے۔

سکیل	اسامیاں	خالی
BS-19	1	1
BS-18	4	4
BS-17	17	16

(ہ) کالج ہذا میں طالبات کے لئے کرسیوں کی ضرورت تھی جو کہ 367 کرسیاں فراہم کر کے پوری کر دی گئی ہیں۔ کالج ہذا میں ایک عدد ہال کی ضرورت ہے۔

(و) 367 عدد کرسیاں طالبات کے لیے فراہم کر دی گئی ہیں جو کہ موجودہ صورت طالبات کی ضرورت پوری کرنے کے لیے کافی ہیں کالج ہذا کو ایک عدد ہال کی ضرورت ہے جس کو فراہم کرنے کے لیے اگلے مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کے مطابق ترقیاتی سکیم میں شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی۔

PPSC کے ذریعے لیکچرارز کی 2400 اسامیاں پر بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر کالج ہذا میں ٹیچنگ سٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)</u>

بروز پیر یکم فروری 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التوا سوال

گورنمنٹ ڈگری کالج صادق آباد میں تدریسی عملہ کی تعداد اور درجہ چہارم کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6042: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں تدریسی عملہ کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) تدریسی عملہ کے نام، قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) کالج میں مردانہ عملہ کی تعداد، نام عہدہ اور قابلیت سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کالج میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد بیان فرمائیں نیز حکومت کب تک ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 30 ہے جس میں تدریسی عملہ کی تعداد 22 ہے جبکہ کل 08 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی سکیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

بنیادی سکیل	کل منظور شدہ اسامیاں	کل خالی اسامیاں
17	11	5
18	16	1
19	2	2

20	1	0
کل	30	8

(ب) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں اس وقت تدریسی عملہ کی کل تعداد 22 ہے جن کے نام تعلیمی قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) کالج میں مردانہ عملہ کی تعداد 26 ہے جن کے نام تعلیمی قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیلات ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) کالج میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 44 ہے جس میں سے 10 اسامیاں خالی ہیں۔ نیز حکومت جلد ہی ان خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

بروز پیر یکم فروری 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز صادق آباد میں طلبہ کی تعداد اور کھیلوں کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*6100: جناب ممتاز علی: **کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز صادق آباد میں طلباء کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا مذکورہ کالج میں کمپیوٹر لیب موجود ہے تو کب قائم کی گئی اور اس سے سالانہ کتنے طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) مذکورہ کالج میں طلباء کے لئے کن کن کھیلوں کی سہولت اور سامان موجود ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج مذکورہ میں طلباء کی کل تعداد 1471 ہے۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج صادق آباد میں کمپیوٹر لیب موجود ہے جو کہ 2014 میں بنی اور سالانہ 305 طلباء اس سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) کالج مذکورہ میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور کبڈی کے کھیلوں کی سہولت اور سامان موجود ہے۔ نیز ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے تعاون سے کالج کے اندر ADP 2017-18 کے تحت جدید سہولیات سے لیس کرکٹ، والی بال اور ان ڈور گیمز کے لیے سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی اور گورنمنٹ وومن کالج یونیورسٹی فیصل آباد ترقیاتی اور غیر ترقیاتی فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4531: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور گورنمنٹ وومن کالج یونیورسٹی فیصل آباد کو سال 2017-18، 2018-19 اور 2019-20 میں کتنا فنڈ ملا ترقیاتی اور غیر ترقیاتی فنڈ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ب) کیا ان یونیورسٹی کی بلڈنگ ان سالوں کے دوران تعمیر ہوئی ہے تو ان کی تفصیل دی جائے۔

(ج) کیا حکومت ان یونیورسٹیز کی بلڈنگ کی تعمیر پر خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)GCUF کو پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے مالی سال18-2017, 19-2018اور20-2019 میں ملنے والے ترقیاتی فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ترقیاتی فنڈز	ترقیاتی غیر فنڈز	کوسٹ سنٹر	مالی سال
Nill	13.505	FQ4004	2017-18
Nill	45.364	FQ4004	2018-19
Nill	35.328	FQ4004	2019-20

GCUF کو ملنے والی غیر ترقیاتی فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

GCWU کو پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے مالی سال18-2017, 19-2018اور20-2019 میں ملنے والے ترقیاتی فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ترقیاتی فنڈز	غیر ترقیاتی فنڈز	کوسٹ سنٹر	مالی سال
Nill	158.078	LQ4790	2017-18
Nill	194.820	LQ4790	2018-19
Nill	173.094	LQ4790	2019-20

GCWU کو ملنے والے غیر ترقیاتی فنڈز کی تفصیل ضمیمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی مالی سال18-2017اور19-2018 میں ترقیاتی کاموں اور ترقیاتی فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یونیورسٹیوں کے تمام فنڈز کا باقاعدگی سے آڈٹ کیا جاتا ہے جو کہ حکومت کے متعلقہ محکمہ کے متعین کردہ آڈٹ افسران کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان دونوں یونیورسٹیوں کے فنڈز کا آڈٹ برائے مالی سال 18-2017 اور 19-2018 ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2021)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (بوائز اور خواتین) فیصل آباد میں تعینات رجسٹرار سے متعلقہ تفصیلات

*5526: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (بوائز) اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد میں تعینات رجسٹرار کون کون سے افسران ہیں ان کے نام، تعلیم، تجربہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان ملازمین کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) ان کو مالی سال 20-2019 کے دوران کتنی رقم T.A/D.A کی مد میں ادا کی گئی۔

(د) ان کو کون کون سی ماڈل کی سرکاری گاڑیاں میسر ہیں ان گاڑیوں کے 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 کے اخراجات ڈیزل اور مرمت کے بتائیں۔

(ہ) کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر انکوائری چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد میں فی الوقت غلام غوث صاحب بطور رجسٹرار (ایڈیشنل چارج) کام کر رہے ہیں۔ ان کے کوائف درج ذیل ہیں۔

تعلیم: ایم فل (تاریخ)

تجربہ: تقریباً 32 سال کا تدریسی و انتظامی

گریڈ: بی-پی-ایس 19

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد میں راحت افزا، ایسوسی ایٹ پروفیسر (BPS-19)، چیئرپرسن شعبہ انگریزی کو سنڈیکیٹ نے رجسٹرار کا ایڈیشنل چارج دیا ہے۔ ان کی تعلیم ایم۔اے انگریزی ہے جو تدریسی اور انتظامی امور کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد:

متعلقہ سٹیچوٹری باڈیز کی منظوری کے مطابق رجسٹرار صاحب درج ذیل سہولیات کے مستحق ہیں:

1۔ سرکاری گاڑی مع پیٹرول (200 لیٹر تک ماہانہ)

2۔ موبائل فون (4،000 روپے ماہانہ)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد

1۔ فی مہینہ فیول الاونس 10000 روپے

2۔ فی مہینہ موبائل 5000 روپے

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد:

رجسٹرار صاحب کو 20-2019 کے دوران مبلغ -/14،760 روپے (چودہ ہزار سات سو ساٹھ روپے) TA/DA کی مد میں دیے گئے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد

مبلغ -/112240 روپے

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں قوانین کے مطابق رجسٹرار صاحب کو ایک وقت میں سرکاری طور پر ایک ہی گاڑی الاٹ ہوتی ہے اور ان کے زیر استعمال وہی ایک گاڑی رہتی ہے۔ جس کی

تفصیل یہ ہے کہ 18-2017 میں ان کے زیر استعمال کلٹس ماڈل 2008 اور بعد ازاں کلٹس ماڈل 2018 رہی۔ جبکہ ستمبر 2018 میں انہیں سوزوکی سوئفٹ ماڈل 2018 الاٹ کر دی گئی۔ اس دوران کسی بھی گاڑی کی مرمت کی مد میں کوئی خرچہ نہیں ہوا، جبکہ تقریباً ہر 3،500 کلو میٹر کے بعد موبل آئل کی تبدیلی ہی کی گئی، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال 18-2017 میں اخراجات: 8،000 روپے

مالی سال 19-2018 میں اخراجات: 8،000 روپے

مالی سال 20-2019 میں اخراجات: 8،000 روپے

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد

رجسٹرار کے زیر استعمال کلٹس 2015 ماڈل رہی ہے جو صرف Pick & Drop کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ چونکہ رجسٹرار کے لیے الگ کوئی گاڑی مختص نہیں تھی اور اُنہیں جنرل ٹرانسپورٹ پُول سے ہی Pick & Drop کی سہولت دی گئی اس لیے مرمت یا پٹرول کا خرچہ الگ سے متعین نہیں ہو سکتا۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد میں جن ملازمین کے خلاف انکوائری چل رہی ہے ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2021)

گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) صادق آباد کے قیام، رقبہ، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6092: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) صادق آباد کا قیام کب عمل میں آیا اس کا رقبہ کتنا ہے اور اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسرز ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی ہیں۔

(ج) مذکورہ کالج میں غیر تدریسی اور ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد مع تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) صادق آباد 1976-01-01 کو قائم ہوا۔ اس کا کُل رقبہ 99 کنال اور 11 مرلہ ہے۔ اس کی عمارت 14 کلاس رومز، 06 پریکٹیکل لیبز، 01 کمپیوٹر لیب، 01 لائبریری، 01 امتحانی ہال، 01 کنٹین، ایڈمن آفس، 14 واش رومز، 01 سٹاف روم اور 02 سٹورز پر مشتمل ہے۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز صادق آباد میں تدریسی عملہ کی کُل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 33 ہے جن میں سے 12 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی سکیل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

عہدہ	کُل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیوں کی تعداد
لیکچرار	15	06
اسسٹنٹ پروفیسر	12	02

ایسو سی ایٹ پروفیسر	06	04
کُل تعداد	33	12

(ج)کالج میں غیر تدریسی عملہ کی کُل تعداد 40 ہے۔ جس میں سے 09 اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ جبکہ دیگر سٹاف کی تفصیلی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

01۔ جونیئر کلرک (BS-11) کی 03 اسامیاں خالی ہیں۔

02۔ سینئر لیکچرار اسسٹنٹ (BS-10) کی 01 اسامی خالی ہے۔

03۔ لیکچرار اسسٹنٹ (BS-07) کی 02 اسامیاں خالی ہیں۔

04۔ نائب قاصد (BS-01) کی 01 اسامی خالی ہے۔

05۔ لیبارٹری اٹینڈنٹ (BS-01) کی 01 اسامی خالی ہے۔

06۔ خاکروب (BS-01) کی 01 اسامی خالی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2021)

رحیم یار خان: پی پی 264 اور 266 میں گرلز و بوائز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*6099: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 اور پی پی 266 رحیم یار خان میں گرلز اور بوائز ڈگری کالج کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ جات میں کالجز کے قیام کے لئے کوئی تجویز موجودہ حکومت کے زیر غور ہے تو کب تک عملدرآمد متوقع ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 264 اور پی پی 266 رحیم یار خان میں گرلز یا بوائز کالج واقع نہیں ہیں۔ ڈگری کالج برائے خواتین' ڈگری کالج بوائز اور انسٹیٹیوٹ آف کامرس پی پی 267 میں موجود ہیں جو کہ تحصیل صادق آباد کا شہری علاقہ ہے جو کہ پوری تحصیل کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

(ب) دونوں مذکورہ حلقوں کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ نے متعلقہ ڈائریکٹر سے Feasibility رپورٹ منگوائی ہے تاکہ محکمہ نئے مالی سال میں ان حلقوں کی ضرورت کے مطابق اور حکومت کی طرف سے فنڈز کی فراہمی کے حساب سے پی پی 264 اور پی پی 266 میں بوائز اور گرلز کالج قائم کرنے پر عمل درآمد کر سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2021)

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں ٹیچنگ سٹاف اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6101: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (گرلز) صادق آباد میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی، کون کون سی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی ہیں۔

(ب) مذکورہ کالج میں غیر تدریسی اور ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد مع خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین صادق آباد میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 30 اسامیاں ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیٹ	عہدہ	تعداد
انگلش	ایسوی ایٹ پروفیسر	01
عربی	ایسوی ایٹ پروفیسر	01
نفسیات	اسسٹنٹ پروفیسر	01
فزیکل ایجوکیشن	لیکچرار	01
نفسیات	لیکچرار	01
پولیٹکل سائنس	لیکچرار	01
اردو	لیکچرار	01
اردو	لیکچرار	01

(ب) کالج میں تدریسی سٹاف میں کل اسامیاں 44 ہیں جن میں 11 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بنیادی سکیل	کل منظور شدہ اسامیاں	کل خالی اسامیاں
سپرنٹنڈنٹ 17	01	0

ہیڈ کلرک16	01	0
سینئر کلرک14	01	0
لیب سپروائزر14	01	0
جونیئر کلرک11	04	03
سنیئر لیکچرار اسسٹنٹ01	02	0
جونیئر کلرک اسسٹنٹ07	03	03
بس ڈرائیور04	03	01
نائب قاصد01	04	0
لیبارٹری اٹنڈنٹ01	07	02
بس کنڈکٹر01	02	0
بیلدار01	06	01
چوکیدار01	06	0
خاکروب01	03	01
کل	44	11

(ج) حکومت نےPPSC کے ذریعہ ٹیچنگ کی خالی اسامیوں کا اعلان کیا تھا جن کے ٹیسٹ / انٹرویو ہو رہے ہیں۔ جلد ہی خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب22 فروری2021)

لاہور: حمایت اسلام لاء کالج میں 5 سالہ لاء پروگرام کے داخلوں میں سیٹوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6256: جناب منیب الحق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی نے 5 سالہ ایل ایل بی پروگرام شروع کیا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ داخلہ کے لیے تعلیمی قابلیت ایف اے رکھی گئی ہے۔
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حمایت اسلام لاء کالج چوک یتیم خانہ لاہور نے 5 سالہ ایل ایل بی پروگرام شروع کیا ہے داخلہ کے لیے ان کا کیا معیار ہے 5 سالہ ایل ایل بی پروگرام کی اجازت کن سے حاصل کی ہے نوٹیفکیشن / اجازت کی کاپی فراہم کی جائے۔
(د) حمایت اسلام لاء کالج کس یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہے اور یہ الحاق کب ہوا نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں۔
(ہ) کیا مذکورہ کالج میں داخلے مکمل ہو گئے ہیں داخلوں کا اشتہار کب اور کس اخبار میں دیا گیا فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ کیا تھی کتنے فارم جمع ہوئے کتنے طالب علموں کو داخلہ ملا اور کتنے محروم رہے تفصیل فراہم فرمائیں۔
(و) مذکورہ کالج میں یونیورسٹی کی طرف سے کتنی کم و بیش داخلہ کی سیٹیں دی گئی ہیں اور کیا اتنے ہی سٹوڈنٹ داخل ہوئے ہیں۔
(ز) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایف اے کا رزلٹ ابھی اعلان ہوا نہیں تھا داخلے مکمل کر لئے گئے ان داخلوں کے لیے اشتہار کب دیا گیا ہے اور اس پر اسس کے لیے کتنے دن طلبہ کو دیئے گئے ہیں اور کتنے پر اسپکٹس فروخت ہوئے اشتہار کی کاپی فراہم فرمائیں۔
(ح) کیا کالج کی عمارت میں طلبہ کے لیے بنیادی سہولیات میسر ہیں لیکچرار کتنے ہیں کتنی تنخواہ فی لیکچرار لیتا ہے ان کی تفصیل مع نام تعلیمی قابلیت مع ڈگری کی نقل فراہم فرمائیں۔
(ط) اس کے پرنسپل اور داخلہ کمیٹی کے ممبران کے نام مع عہدہ بتائیں۔
(ی) 5 سالہ پروگرام میں کتنی فیس سالانہ / ماہانہ وصول کی جائے گی اس کی تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم کی روشنی میں پنجاب یونیورسٹی نے ایل ایل بی تین سالہ پروگرام ختم کرتے ہوئے (ایل ایل بی) 05 سالہ پروگرام کا آغاز کیا۔

(ب) درست ہے ایل ایل بی 05 سالہ پروگرام میں داخلہ کے لئے تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ کم از کم سیکنڈ ڈویژن مع (LAT) میں کم از کم (50٪) نمبر ہونے ضروری ہیں۔

(ج) درست ہے کہ کالج ہذا نے ایل ایل بی 5 سالہ پروگرام پنجاب یونیورسٹی کی ہدایت کے مطابق شروع کیا ہے جس کی اجازت محکمہ تعلیم پنجاب اور پنجاب یونیورسٹی الحاق کمیٹی نے صادر کی ہے جہاں تک داخلے کے معیار کا تعلق ہے پہلے سوال (ب) میں دے دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی سے الحاق کے خط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کالج ہذا کا الحاق پنجاب یونیورسٹی سے ہے پہلی مرتبہ الحاق 1969 میں ہوا تھا ازاں بعد 1988 میں دوبارہ الحاق لیا گیا تھا۔ یہاں یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ اب پنجاب یونیورسٹی الحاق کمیٹی کالج کا باقاعدہ معائنہ کر کے الحاق میں سالانہ بنیادوں پر توسیع کر دیتی ہے۔

(ہ) پنجاب یونیورسٹی نے پانچ سالہ ایل ایل بی پروگرام میں داخلہ کی تعداد صرف 100 مقرر کی ہے کوئی بھی لاء کالج مقرر تعداد سے ایک بھی زائد طالب علم داخلہ نہیں کر سکتا۔ کالج ہذا کی ایک شاندار تاریخ اور ساکھ ہے نیز فیس کم ہونے کی بناء پر طالب علم پہلے سے ہی مسلسل رابطہ کر رہے تھے چنانچہ جونہی پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے داخلہ کی اجازت دی گئی تو کالج کے اطراف میں داخلہ شروع ہونے کے بینرز لگا دیئے گئے تھے اور چند ہی دنوں میں داخلے مکمل ہو گئے۔

(و) پنجاب یونیورسٹی نے تمام کالجز کی ان ٹیک تعداد صرف 100 مقرر کی ہے۔ کوئی بھی لاء کالج مقرر تعداد سے ایک بھی زائد داخلہ نہیں کر سکتا۔

(ز) یہ بات درست نہیں ہے۔ کالج میں رزلٹ آنے کے بعد داخلے کئے گئے تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ نشستوں کی تعداد محدود ہونے کی وجہ سے مقابلہ بہت سخت تھا یونیورسٹی قواعد وضوابط کے مطابق گزشتہ دوسال میں انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کرنے والے بھی داخلہ لینے کے اہل ہیں چنانچہ گزشتہ دوسالوں کے کچھ طلباء وطالبات کالج کے ساتھ رابطے میں تھے لیکن داخلہ اسی وقت کیا گیا جب یونیورسٹی کی طرف سے اجازت دی گئی۔ کل 151 پراسپیکٹس فروخت کئے گئے جس میں سے 100 طلبہ کے رجوع کرنے پر ان کا داخلہ کیا گیا۔

(ح) تمام بنیادی سہولیات کالج میں طلبہ کے لیے میسر ہیں۔ مستقل لیکچرار کی تعداد (14) ہے۔ جن کی تنخواہ (40,331) روپے سے شروع ہو کر (58,096) روپے ماہوار ہے۔ تعلیمی اسناد کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ط) چوہدری محمد نواز پرنسپل، چوہدری اعظم خورشید اور خدیجہ شان لیکچرار ممبران داخلہ کمیٹی ہیں۔

(ی) کالج کی سالانہ فیس ایک لاکھ وصول کی جاتی ہے۔ جو دو اقساط میں وصول کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2021)</u>

بہاولپور بورڈ کے ملازمین اوراسامیوں کی تعداد مع دوسالوں کی آمدن اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6373: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)BISE بہاولپور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات کے بارے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) بورڈ میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ کی تفصیل گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) بورڈ میں اس وقت کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں کتنی پر ہیں اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاول پور کی مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مالی سال	اوپننگ بیلنس (ملین) روپے	آمدن (ملین) روپے	اخراجات (ملین) روپے	کلوزنگ بیلنس (ملین) روپے
1	2018-19	606.132	745.911	730.973	621.070
2	2019-20	621.070	720.076	791.731	549.415

(ب) بورڈ ہذا میں اس وقت 322 آفیسرز / ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 2 ملازمین عارضی طور پر دیگر بورڈز میں ٹرانسفر کئے گئے ہیں

تمام افیسران / ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈ ہذا میں اس وقت کل 469 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 324 پُر ہیں جبکہ 145 اسامیاں خالی ہیں۔ منظور شدہ، پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید عرض ہے کہ خالی اسامیوں میں سے کچھ اسامیاں بذریعہ پرموشن پُر کی جانی ہیں جبکہ کچھ خالی اسامیوں پر تقرری کا عمل جاری ہے۔ ان اسامیوں کی مکمل تفصیل ضمیمہ "C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2021)

لاہور: گرلز و بوائز کالجز کی تعداد نیز پرنسپل کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6548: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے گرلز و بوائز کالجز کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنے کالجز کے پرنسپل کام کر رہے ہیں اور کتنے کالجز میں پرنسپل کی سیٹیں کب سے خالی ہیں۔ پرنسپل کی سیٹیں خالی ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری کالجز میں پرنسپل کے عہدے کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے آن لائن کلاسز کے انعقاد میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انتظامی مسائل میں اضافہ ہونے لگا ہے اور آن لائن کلاسز بد انتظامی کا شکار ہیں؟

(د) کیا حکومت ان کالجز میں پرنسپل کی خالی سیٹوں پر تقرریاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 19 فروری 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)لاہور میں 35 گرلز، 24 بوائز اور 2 خود مختار ادارے چل رہے ہیں، (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)1 گورنمنٹ دیال سنگھ کالج لاہور 24.12.2019

2 گورنمنٹ ایم اے او کالج لاہور 14.10.2020

3 گورنمنٹ سائنس کالج وحدت روڈ لاہور 14.04.2020

4 گورنمنٹ اسلامیہ کالج بوائز لاہور کینٹ 02.12.2020

5 گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلبرگ لاہور 23.08.2019

6 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بلال گنج لاہور 01.06.2018

7 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین شالیمار ٹاون لاہور 01.04.2020

8 گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین چونا منڈی لاہور 09.03.2020

9 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین مانگا منڈی لاہور Newly established college

10 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشنِ راوی لاہور 31.12.2020

11 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین مصطفی آباد لاہور 13.09.2020

12 گورنمنٹ کالج آف کامرس علامہ اقبال ٹاون لاہور 25.06.2018

13 گورنمنٹ کالج آف کامرس ٹاون شپ لاہور 19.11.2020

14 گورنمنٹ کالج آف کامرس باغبانپورہ لاہور 12.04.2016

15 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین رکھ چھبیل، مناواں لاہور 27.02.20201

.Vacant due to retirement of regular principals

(ج) جی نہیں، آن لائن کلاسز کا اجراء باقاعدگی سے جاری ہے اور جہاں ریگولر پرنسپل موجود نہیں ہیں اُن کالجز میں Senior Most اساتذہ کو DDO چارج دیا گیا ہے اور وہ آن لائن کلاسز اور انتظامی امور کو باخوبی انجام دے رہے ہیں۔ اس ڈائریکٹوریٹ نے دسمبر اور جنوری میں تمام سرکاری کالجز کے پرنسپلز اور فوکل پرسنز کو اس ضمن میں تربیت دی ہے جنہوں نے آگے اپنے کالجز میں تمام اساتذہ کو انفرادی طور پر تربیت دی ہے۔

(د) محکمہ تعلیم پرنسپل کی خالی سیٹوں پر انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے اور جلد ہی ان خالی سیٹوں پر تقرریاں کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2021)

لاہور پنجاب یونیورسٹی کے سپورٹس ڈیپارٹمنٹ میں پی ایچ ڈی کے داخلوں کے طریق کار اور سیٹوں کی تعداد و کیٹیگری سے متعلقہ تفصیلات

*6549: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی سپورٹس ڈیپارٹمنٹ میں پی ایچ ڈی کے لیے داخلوں کا طریق کار کیا ہے۔ پروگرام میں کتنی سیٹیں کس کس کیٹیگری کی مقرر کی گئیں تھیں۔

(ب) مذکورہ پروگرام میں ایڈمشن کس تاریخ کو شروع کیا گیا اور آخری تاریخ کیا تھی آخری تاریخ تک کتنے طالبعلموں نے آن لائن اور دوسرے ذرائع سے اپنے ایڈمیشن فارم جمع کروائے ان میں سے کتنے طالب علموں کو داخلہ ملا اور کتنے کی درخواستیں مسترد ہوئیں ان کے ناموں کی الگ الگ کیٹیگری وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی کے سپورٹس سائنسز ڈیپارٹمنٹ میں این ٹی ایس کے ذریعے پی ایچ ڈی کا داخلہ کیوں نہیں کیا گیا جبکہ کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا اور باقاعدہ طور پر این ٹی ایس کے امتحان کی تجویز پیش کی تھی این ٹی ایس کا امتحان نہ لینے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ سپورٹس سائنسز ڈیپارٹمنٹ ہیڈ کے قریبی ساتھی اور دوست ہی کیوں نوازے گئے جبکہ بقیہ امیدواروں کا حق کیوں مارا گیا۔

(ہ) پنجاب یونیورسٹی ایم ایس (بغیر ریسرچ ورک) والے امیدوار جن کا فارم بھی فل نہیں ہو سکتا تھا کیسے آن لائن فارم قبول ہوا ایسے امیدواروں کو کس نے امتحان کی اجازت دی اور پیپر کی سیکریسی کو کیسے یقینی بنایا گیا تھا۔

(و) کیا پنجاب یونیورسٹی کے سپورٹس سائنسز ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ پی ایچ ڈی کے تھیسز سپر وائز کروانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

(ز) کیا حکومت نے پنجاب یونیورسٹی کے سپورٹس سائنسز ڈیپارٹمنٹ میں پی ایچ ڈی کے داخلوں میں بے ضابطگیوں کی انکوائری کروائی ہے۔ تو اس میں کتنے لوگ ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی تفصیل بتائی جائے نیز اگر انکوائری نہیں کروائی گئی تو کب تک اعلیٰ سطح کی انکوائری کروائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 19 فروری 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) شعبہ سپورٹس سائنسز میں داخلے کا طریقہ HEC اور Doctoral Program Coordination Committee، (DPCC) کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ہے۔ شعبہ کی Ph.D. میں داخلے کے لئے منظور شدہ سیٹیں 15 ہیں۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی کے تمام شعبہ جات میں .Ph.D کے داخلوں کے لئے DPCC کی طرف سے اشتہار شائع کیا جاتا ہے۔ سال 21-2020 کے لئے DPCC کی طرف سے 2020-11-15 کو اشتہار شائع کیا گیا اور آن لائن فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2020-12-01 تھی۔ داخلہ کے لئے آن لائن درخواست کے علاوہ کسی بھی دوسرے ذرائع سے درخواست قابل قبول نہیں تھی۔ شعبہ سپورٹس سائنسز اینڈ فزیکل ایجوکیشن میں کل 83 امیدواروں نے .Ph.D میں داخلے کے لئے آن لائن اپلائی کیا۔ کل 24 امیدوار سکروٹنی کے دوران دیئے گئے معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے انٹری ٹیسٹ کے لئے نااہل قرار دیئے گئے۔ کل 59 امیدوار انٹری ٹیسٹ کے لئے اہل قرار پائے۔ کل 7 امیدوار ٹیسٹ سے غیر حاضر رہے۔ کل 52 امیدواروں نے داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کی جن میں سے 4 امیدواروں نے ٹیسٹ پاس کیا اور انٹرویو کے لئے کوالیفائی کیا۔ کل 4 امیدواروں نے انٹرویو کلئیر کیا اور .Ph.D میں داخلہ کے لئے سلیکٹ ہوئے۔ کیٹیگری وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یونیورسٹی آف پنجاب کے مطابق، شعبہ سپورٹس سائنسز اینڈ فزیکل ایجوکیشن میں .Ph.D کے داخلوں کے لیے کسی بھی کمیٹی میں این ٹی ایس کے ذریعے داخلہ کی کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی۔ پنجاب یونیورسٹی DPCC کے مطابق .Ph.D میں داخلہ کے لئے متعلقہ شعبہ کا انٹری ٹیسٹ HEC کے طریقہ کار (Criteria) کے مطابق پاس کرنا ضروری ہے جو کہ پنجاب یونیورسٹی کے داخلہ کے اشتہار میں واضح لکھا ہوا ہے جس کے مطابق یونیورسٹی کے تمام شعبہ جات میں .Ph.D کے لیے ٹیسٹ منعقد کیے گئے۔

(د) رجسٹرار، یونیورسٹی آف پنجاب کے مطابق یہ سراسر غلط ہے کہ شعبہ کے سربراہ کے قریبی دوستوں کو نوازا گیا۔ ٹیسٹ میں شریک ہونے والے تقریباً 50٪ امیدوار شعبہ سپورٹس سائنسز اینڈ فزیکل ایجوکیشن سے ہی ایم ایس سی کی ڈگری کے حامل تھے اور سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں تو اس

بنیاد پر کسی کو داخلہ ٹیسٹ میں بیٹھنے یا داخلہ سے روکنے کا نہ کوئی جواز بنتا ہے اور نہ ہی ایسا کوئی قانون ہے ۔

(ہ).Ph.D کے داخلے کا اشتہار HEC کے Criteria کے مطابق دیا گیا جس میں ایسے امیدواروں کے اپلائی کرنے پر پابندی ہی نہیں تھی جنہوں نے بغیر ریسرچ ورک کے MS کی ڈگری کی ہو تو اس لیے آن لائن فارم اپلائی کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ مزید بر آں HEC کی ویب سائٹ پر بھی کوئی ایسی چیز موجود نہیں جس میں یہ لکھا ہو کہ ایسے امیدوار اپلائی نہیں کرسکتے۔ ایسے تمام امیدوار جنہوں نے بغیر ریسرچ ورک کے MS کی ڈگری لے رکھی ہے .Ph.D کے داخلہ کے لیے اپلائی کرنے کے اہل ہیں جسکی باقاعدہ طور پر یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے بھی منظوری دے رکھی ہے۔ انٹری ٹیسٹ کے لیے شعبہ نے قوانین کے مطابق GRE ٹیسٹ کمیٹی منظور کروائی اور منظوری کے بعد رجسٹرار آفس نے نوٹیفیکیشن کیا اور اسی کمیٹی نے پیپر تیار کیا۔ ٹیسٹ کے وقت تمام فیکلٹی ممبر اور متعلقہ عملہ ٹیسٹ کی نگرانی کے لیے موجود تھا اور بعد میں کمیٹی نے ہی سنٹر مارکنگ کی۔

(و) جی ہاں۔ شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر ظفر اقبال بٹ ایچ ای سی سے منظور شدہ پی ایچ ڈی سپروائزر ہیں۔ کوئی بھی ٹیچر 3 سال کے پوسٹ پی ایچ ڈی تجربے کے بعد پی ایچ ڈی سپروائزر لگتا ہے۔

(ز) اگر محکمہ کو پی ایچ ڈی سپورٹس سائنسز، پنجاب یونیورسٹی کے حوالے سے کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کے بھرپور تحقیق کروائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2021)</u>

بروز بدھ 05 مئی 2021 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	6870-5454
2	ملک خالد محمود بابر	6907-5818
3	جناب ظہیر اقبال	5821
4	جناب بلال اکبر خاں	5894
5	جناب ممتاز علی	6100-6099-6101-6042
6	جناب محمد طاہر پرویز	5526-4531
7	سید عثمان محمود	6373-6092
8	جناب منیب الحق	6590-6256
9	محترمہ حناء پرویز بٹ	6549-6548
10	محترمہ ساجدہ بیگم	6776
11	محترمہ شازیہ عابد	6802-6801
12	چودھری اختر علی	6843
13	محترمہ عظمیٰ کاردار	6862
14	جناب بابر حسین عابد	6913-6865
15	ملک غلام قاسم ہنجرا	6914-6866
16	جناب صہیب احمد ملک	6902-6868
17	جناب محمد نواز چوہان	6869